No. of Printed Pages : 10

BUDC-134

B.A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

June, 2024

BUDC-134 : Study of Urdu Nazm

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔تمام حصوں کے سبھی سوالوں کے جواب لکھئے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(Part A)

۱۔ نظم کسے کہتے ہیں؟ اس کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۵

یا

ترکیب بند سے متعلق ایک معلوماتی نوٹ لکھئے۔

۲۔ آزاد نظم سے کیا مراد ہے؟ ایک مختصر اور جامع نوٹ لکھئے۔ ۵

یا

قطعہ کسے کہتے ہیں ایک مفصل نوٹ لکھئے۔

۳۔ اردو میں نظم کی ابتدا سے متعلق ایک جامع نوٹ لکھئے۔ ۵

یا

غزل اور نظم میں ہیئتی فرق کی وضاحت کیجئے۔

۴۔ حالی کی پانچ نظموں کا مختصر تعارف پیش کیجئے۔ ۵

یا

''برکھا رت'' کا خلاصہ بیان کیجئے

۵۔ حب الوطنی سے متعلق اردو کی پانچ نظموں کا مختصر تعارف پیش کیجئے۔ ۵

یا

چکبست کی شاعری کی خصوصیات بتائیے۔

۶۔ سرور جہاں آبادی کی شاعری پر مختصر نوٹ لکھئے۔ ۵

یا

''آدمی نامہ'' کا خلاصہ پیش کیجئے۔

(Part B)

۷۔ اقبال کی شاعری پر تنقیدی تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

اکبرالہ آبادی کی شاعری میں طنز و مزاح کے عناصر پر روشنی ڈالئے۔

۸۔ اردو نظم نگاری میں نظیراکبرآبادی کا مقام متعین کیجئے۔ ۱۰

یا

محمد حسین آزاد کی شاعری کی خصوصیات
بیان کیجیے۔

۹۔ جوش ملیح آبادی کی شاعری پر ظہار خیال
کیجیے۔ ۱۰

یا

نظم ''کسان'' کا خلاصہ لکھیے۔

(Part C)

۱۰۔ درج ذیل اشعار کی تشریح سیاق و سباق
کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

بندۂ مزدور کو جاکر مرا پیغام دے
خضر راہ کا پیغام کیا، ہے یہ پیام کائنات گر!
اے کہ تجھ کو کھا گیا سرمایہ دار حیلہ گر
شاخ آ ہو رہی صدیوں تلک تیری برات

یا

چپے چپے پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہ خاک
دفن ہوگا کہیں نہ اتنا خزانہ ہرگز
مٹ گئے تیرے مٹانے کے نشاں بھی اب تو
اے فلک اس سے زیادہ نہ مٹا نا ہرگز

۱۱۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ ۱۰

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتّے لڑتے ہیں اک استخوان پر
ویسا ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

یا

یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی
اوور آدمی ہی تیغ سے مارے ہے آدمی

پگڑی بھی آدمی کی اتارے ہے آدمی
چلّا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی
اورسن کے دوڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

۱۲۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ ۱۰

نہ خاتونوں میں رہ جائے گی یہ پردے کی پابندی
نہ گھونگھٹ اس طرح سے حاجب روئے صنم ہوگے
بدل جائے گا انداز طبائع دور گردوں سے
نئی صورت کی خوشیاں اور نئے اسباب غم ہوں گے

یا

تواضع سے سدا پستی بہنا
جفا سہنا مگر ہموار رہنا
نہیں ہے سرکشی سے کچھ سروکار
نہ دیکھو گے کبھی تم اس کا انبار

۱۳۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

لیتی کسی فقیر کے گھر میں اگر جنم
ہوتے نہ میری جان کو سامان یہ بہم
ڈستا نہ سانپ بن کے مجھے شوکت و حشم
تم میرے لال تھے مجھے کس سلطنت سے کم
میں خوش ہوں، پھونک دے کوئی اس تخت و تاج کو
تم ہی نہیں، تو آگ لگاؤ گی راج کو

یا

یہ سماں اور اک قوی انسان، یعنی کاشتکار
ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار
طفل باراں، تاجدارا خاک، امیر بوستاں
ماہر آئین قدرت، ناظم بزم جہاں
ناظر گل، پاسباں رنگ و بو، گلشن پناہ
ناز پرور، لہلہاتی کھیتوں کا بادشاہ